S.S.A.2017-18 (Free)

درس ششم

فعل نہی

(چند پند)

نگوید، نگویند، مگو (نگو)، نگوئید، نگویم، نگوئیم

نجوید، نجویند، مجو مجوئید، نجویم، نجوئیم

ای برادرِ عزیز! از کس باک مدار۔ در خانہ را باز مکن۔ کار امروز بفردا میفگن بر دوست نادان تکیہ مکن۔ حرف زشت مگو۔ میازار، موری کہ دانہ کش است۔ از جہان پیر دوستی مجو۔ مزن بر سرِ ناتوان دست زور۔ دل خود را از خیال فضول تنگ مکن۔ کتاب زیبا و نیکو را از دست مدہ۔ اگر او را بینی از من یادش مدہ۔ اگر کار دارید، اینجا منشینید۔ چیزی کہ درست ندانی آن را مگو۔ ای دل غمدیدہ! حال تو بہ شود۔ دل بد مکن۔ غم مخور۔ این جہان روزی گلستاں بشود۔

راھنمائی:

فعل نہی کی تعریف:

جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے تو اسے فعل نہی کہتے ہیں جیسے "مدہ" تو مت دے۔ مخور "تو مت کھا" وغیرہ۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں "ن" جوڑ دینے سے فعل نہی کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے رود سے نرود (وہ نہ جائے)۔ پھر غائب اور متکلم کے صیغوں کے شروع میں "ن" جوڑتے ہیں اور حاضر کے صیغوں کے شروع میں " م " جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ قدیم فارسی میں حاضر کے صیغوں کے شروع میں "م" جوڑا جاتا تھا لیکن جدید فارسی میں دیگر صیغوں کی طرح حاضر کے شروع میں بھی "ن" ہی جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔ جیسے: رفتن مصدر سے فعل نہی کی گردان:

نرود، نروند، نروی (مرو)، نروید (مروید)، نروم، نرویم

کچھ خاص مصادر اور ان سے بنے نہی حاضر:

مصادر	نہی حاضر
آمدن	میا/ نیائ
رفتن	مرو/ نروی
خوردن	مخور/ نخوری
گرفتن	مگیر/ نگیری
داشتن	مدار/ نداری
دادن	مدہ/ ندھی
کردن	مکن/ نکنی
جُستن/	مجو/ نجوی
نشستن	منشین
زدن	مزن/ نزنی
آزاردن	میازار

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
برادرِ عزیز	پیارا بھائی
کس	کوئی، شخص
باک	ڈر، خوف
مدار	مت رکھو
در	دروازہ
بازمکن	مت کھولو
کار	کام
امروز	آج
فردا	کل (آنے والا)
میفکن	مت ڈالو
تکیہ	بھروسہ
حرف	بات
زشت	برا
مگو	مت بول
میازار	مت ستاؤ
مور	چیونٹی
دانہ کش	دانہ چننے والی
پیر	بوڑھا
مجو	مت تلاش کرو
مزن	مت مارو
ناتوان	کمزور
تنگ مکن	چھوٹا مت کرو

از دست مده	ہاتھ سے مت دے یعنی ضائع مت کر
یادش دہ	اسکو یاد دلاؤ
کار	کام
اینجا	(این+جا) یہاں
منشینید	مت بیٹھو
ندانی	تو نہیں جانتا ہے
غمدیدہ	غمگین
بہ شود	بہتر ہوگا
غم مخور	غم مت کھاؤ
گلستان	باغ

تمرین:

۱۔ فعل نہی کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۲۔ زندگی سنوارنے والے چند جملے فارسی میں لکھیے۔

۳۔ فعل نہی بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۴۔ آزردن مصدر سے فعل نہی کی گردان لکھیے۔

۵۔ درج ذیل مصادر سے نہی حاضر بنائیے۔

گفتن، کردن، نشستن، خوردن، نوشیدن، زدن، جستن

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

پیر، مجو، اینجا، از دست مدہ، گلستان، مور، کار، باک، تکیہ

۷۔ درج ذیل فارسی فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

از کس باک مدار۔ درِ خانہ را باز مکن۔ کار امروز بفردا میفکن۔ بدوست ناداں تکیہ مکن۔ حرف زشت مگو۔ میازار موری کہ دانہ کش است۔ از جہان پیر دوستی مجو۔ مزن بر سر ناتوان دست زور۔ دل خود را از خیال فضول تنگ مکن۔ چیزی کہ درست ندانی، آں را مگو۔ ای دلِ غمدیدہ! حال تو بہ شود۔ دل تنگ مکن۔ غم مخور۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس ہفتم

اسم فاعل

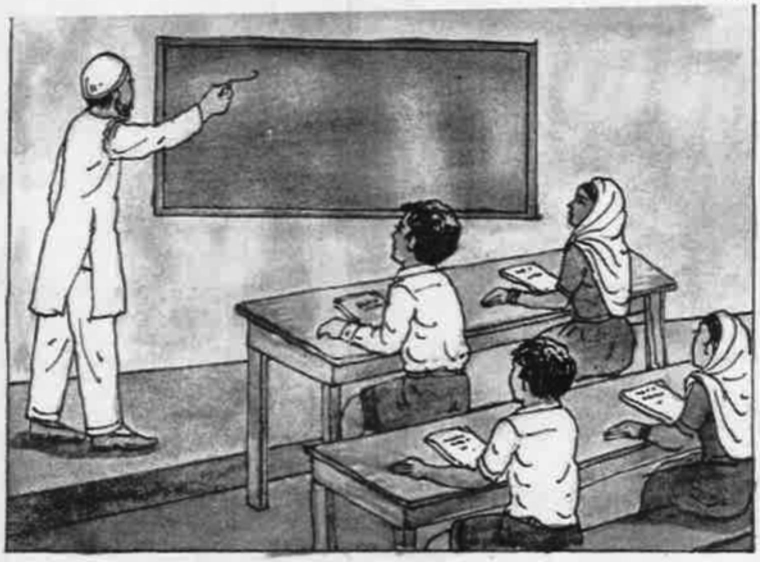

خوانندہ، خواھندہ، نویسندہ، دھندہ، روندہ، دانا بینا
خورندہ، حق شناس، آفرینندہ، پروردگار، گوئندہ کنندہ
نشینندہ، پرستندہ، خطا بخش، طامع، خوشخو، خوشخط،

خوانندۂ قرآن بندہ مبارک است۔ خواھندہ را از درمگر دان۔ نویسندہ داند کہ درنامہ چیست؟ دل حق شناس وزبانِ سپاس دار۔ خدا آفرینندۂ ماست ونیز پروردگار ماست۔ پرستندۂ خدا باش۔ درایوان طاعت نشینندہ باش۔ مرد دانا تکبّر نمی کند۔ پروردگار خطا بخش است۔ چشم طامع از دنیا سیر نمی شود۔ خدا دانا و بینا است۔ بسیار خورندہ بیمار شود۔ روندہ بہ مسجد مرد نیک است۔ زکوٰۃ دھندہ مرد ایماندار است۔ خالد پسر خوشخو است۔ این پسر خوشخط است۔ در قتل کسی حکم دھندہ ذمّہ دار است۔ حضرت امیر حمزہ عموی پیغمبر صلعم، مرد جانباز بود۔

قطعہ:

پرستندۂ آفرینندہ باش
در ایوان طاعت نشینندہ باش

نہ چشم طامع پر گردد زدنیا
نہ ھر گز چاہ پر گردوز شبنم

راھنمائی:

اسم فاعل کی تعریف:

اسم فاعل اسم نکرہ کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔عام اصطلاح میں جس اسم سے فعل صادر ہوا سے اسم فاعل کہتے ہیں۔بالفاظ دیگر اسم فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جو جملے کے اندر کام کرنے والے کی ذات کو ظاہر کرے۔ترتیب کے لحاظ سے جملہ کے اندر اسم فاعل سب سے پہلے آتا ہے۔اسم فاعل کا لفظی معنی کام کرنے والا ہوتا ہے جیسے: خوانندہ اور نویسندہ وغیرہ۔

اسم فاعل کی قسمیں:

بناوٹ کے اعتبار سے اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں:

(i) اسم فاعل قیاسی

(ii) اسم فاعل سماعی

(i)۔اسم فاعل قیاسی، اُس اسم فاعل کو کہتے ہیں جس کے بنانے کا مستقل قاعدہ اہل زبان نے مقرر کیا ہو۔اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے آخری حرف کو زیر دے کر ''ندہ'' بڑھا دیا جائے۔جیسے: کن سے کنندہ، رَو سے روندہ وغیرہ۔

(ii)۔اسم فاعل سماعی، اسے اسم فاعل ترکیبی بھی کہتے ہیں۔یہ وہ اسم فاعل ہے جس کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے بلکہ فارسی بولنے والے اسے کئی طرح سے بناتے ہیں۔مثال کے طور پر کبھی امر حاضر کے آخر میں ''الف'' زیادہ کر دیتے ہیں

جیسے: بین سے بینا (دیکھنے والا) دان سے دانا (جاننے والا) کبھی امر حاضر کے آخر میں ''گار'' زیادہ کردیتے ہیں جیسے طلب سے طلبگار آمرز سے آمرزگار (بخشنے والا) وغیرہ۔

چند مصادر اور ان سے بننے والے اسم فاعل:

مصادر	اسم فاعل
خوابیدن	خوابندہ
دانستن	دانا
دیدن	بینا
طلبیدن	طلبگار
آمرزیدن	آمرزگار
پرستیدن	پرستار
پروردن	پروردگار
خریدن	خریدار
کردن	کنندہ
رفتن	روندہ

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
خوانندہ	پڑھنے والا
خواھندہ	چاہنے والا
در	دروازہ
نویسندہ	لکھنے والا
نامہ	خط

چیست	(چہ+است) کیا ہے
حق شناس	حق کو پہچاننے والا
سپاس دار	شکر ادا کرنے والا
آفرینندہ	پیدا کرنے والا
پرستندہ	عبادت کرنے والا
ایوان	محل
طاعت	فرمانبرداری
دانا	جاننے والا
تکبّر	گھمنڈ، فخر
خطا بخش	غلطی معاف کرنے والا
چشم	آنکھ
طامع	لالچی
بینا	دیکھنے والا
بسیار	بہت
خورندہ	کھانے والا
روندہ	چلنے والا
خوشخو	اچھی عادت والا
پسر	بیٹا، لڑکا
خوشخط	اچھا لکھنے والا
حکم کنندہ	حکم دینے والا
جانباز	جان لڑانے والا
عمّو	چچا
چاہ	کنواں
شبنم	اوس

تمرین:

۱۔ اسم فاعل کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اسم فاعل کی قسموں کا نام لکھتے ہوئے اس کے بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ رفتن مصدر سے فعل حال معروف کی گردان لکھئے۔

۴۔ درج ذیل مصادر سے اسم فاعل بنائیے۔

آفریدن، آمرزیدن، نوشتن، پروردن، دادن، دیدن

۵۔ درج ذیل اسم فاعل کا مصدر بتائیے۔

خورندہ، خوانندہ، خواهندہ، روندہ، نشیندہ، کنندہ، پرستندہ

۶۔ درج ذیل جملے کا فارسی ترجمہ کیجئے۔

قرآن کا پڑھنے والا مبارک بندہ ہے۔ مانگنے والے کو دروازے سے واپس مت کرو۔ خدا ہم کو پیدا کرنے والا ہے۔ خدا غلطیوں کو بخشنے والا ہے۔ خدا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے۔ مسجد جانے والا نیک مرد ہے۔ زکوٰۃ دینے والا ایماندار آدمی ہے۔ یہ لڑکا اچھی عادت والا ہے۔

☆☆☆

درس ہشتم

اسم مفعول

(اقوال زرّیں)

دیدہ، شنیدہ، گفتہ، نہفتہ، آمرزیدہ، گزیدہ، آوردہ

داشتہ، نوشتہ، آموختہ، کردہ، سوختہ، افروختہ، آزردہ

ستم رسیدہ، مردہ، کشتہ، گریختہ، دزدیدہ، خواندہ، خوابیدہ

شنیدہ کی بُوَد مانند دیدہ۔ تا مرد سخن نگفتہ باشد، عیب وہنرش نہفتہ باشد۔ مرد صالح بروز قیامت آمرزیدہ خواھد شد۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ ای عزیز! آموختہ را یاد بکن۔ خود کردہ را علاجی نیست۔ ذرّہ آتش چون افروختہ شد، بنی از وی عالمی را سوختہ۔ جامۂ دوختہ را در بر کن۔ دزدان گریختہ را تلاش بکن۔ کالای دزدیدہ من را باز ستان۔ کتاب فارسی خواندہ شد جذباتِ قومی شما خوابیدہ شدہ اند۔

راھنمائی:

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول اسم نکرہ کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔ یہ مصدر سے بنتا ہے۔ اسم مفعول اس کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ساخت کے اعتبار سے اسم مفعول کی دو قسمیں ہیں:

(i) اسم مفعول قیاسی

(ii) اسم مفعول سماعی

(i) اسم مفعول قیاسی: اُس اسم مفعول کو کہتے ہیں جس کے بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر ہو۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخری حرف کو زیر دے کر "ہ" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے: رفت سے رفتہ۔ گفت سے گفتہ۔ کرد سے کردہ اور شنید سے شنیدہ وغیرہ۔

(ii) اسم مفعول سماعی اس اسم کو کہتے ہیں جس کے بنانے میں مستقل قاعدہ مقرر نہ ہو، تاہم حسب ذیل قاعدے کے مطابق اسم مفعول سماعی بناتے ہیں۔

(۱) کبھی امر حاضر پر اسم لا کر بناتے ہیں جیسے پای + مال = پائمال۔ غم + گین = غمگین

(۲) کبھی امر حاضر کے آخر میں الف لا کر بنا لیتے ہیں جیسے پذیر سے پذیرا

(۳) کبھی ماضی مطلق کے شروع میں اسم نکرہ لا کر بناتے ہیں جیسے نیم + پخت = نیم پخت۔
نیم + برشت = نیم برشت وغیرہ

(۴) کبھی امر حاضر کے آخر میں "ان" لا کر بنا لیتے ہیں جیسے نادان اور نہان

(۵) کبھی ماضی مطلق کے آخر میں "ار" لگا کر بنا لیتے ہیں جیسے گرفت + ار = گرفتار

(۶) کبھی اسم مفعول قیاسی کے شروع میں کوئی اسم جوڑ دیتے ہیں جیسے شاھزادہ اور صاحبزادہ وغیرہ

(۷) کبھی اسم کے آخر میں "ناک" جوڑ کر بناتے ہیں جیسے خوفناک خطرناک اور دهشت ناک وغیرہ

چند خاص مصادر اور ان سے بنے اسم مفعول:

مصادر	اسم مفعول
خوردن	خوردہ
آموختن	آموختہ
پذیرفتن	پذیرفتہ
داشتن	داشتہ
نوشتن	نوشتہ
آراستن	آراستہ
آزمودن	آزمودہ
پیمودن	پیمودہ
فرستادن	فرستادہ
آزردن	آزردہ

مشکل الفاظ اور اس کے معنی:

الفاظ	معانی
شنیدہ	سنی ہوئی
کی	کیسے/کب
مانند	مثل، کی طرح، جیسا
تا	تک/جب تک
سخن	بات
نہفتہ	چھپا ہوا

S.S.A.2017-18 (Free)

صالح	نیک
تریاق	زھر کی کاٹ
آوردہ شود	لایا جائے
مار	سانپ
مارگزیدہ	سانپ کا کاٹا ہوا
داشتہ آید بکار	رکھی ہوئی چیزیں کام آتی ہیں۔
نوشتۂ تقدیر	تقدیر کا لکھا ہوا
آموختہ	سیکھا ہوا
خودکردہ	اپنا کیا ہوا
علاجی نیست	کوئی علاج نہیں ہے۔
ذرہ آتش	آگ کی چنگاری
جامۂ دوختہ	سلا ہوا کپڑا
دربرکن	پہن لو
دزدان گریختہ	بھاگے ہوئے چور
کالا	سامان، مال
بازستان	واپس دلاؤ
ازوی	(از+وی) اس سے

تمرین:-

۱۔ اسم مفعول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ اسم مفعول کے قسموں کو لکھئے اور اسکی تعریف مع مثال بیان کیجئے

۳۔ اسم مفعول سماعی بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ لکھیئے۔

۴۔ کردن مصور سے فعل امر کی گردان معنی کے ساتھ لکھیئے۔

۵۔ درج ذیل مفعول کے الفاظ کا مصدر بتائیے۔

نوشتہ، دوختہ، سوختہ، نہفتہ، شنیدہ، افروختہ، دزدیدہ

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

مار، دربرکن، کالا، نوشتۂ تقدیر، داشتہ آید بکار، تریاق، کی، سخن

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

خود کردہ را علاجی نیست۔ داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد، شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔ نوشتۂ تقدیر حرف آخر است۔ جامہ دوختہ را در بر کن۔ کتاب فارسی خواندہ شد۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس نهم

طریق تعدیه

(تاج محل)

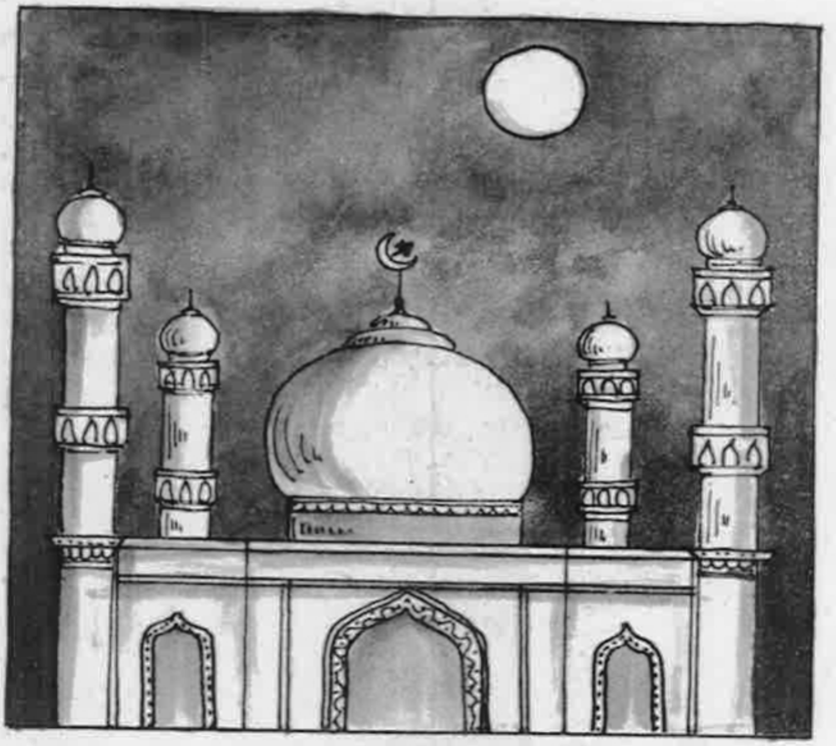

تاج محل مشهور عمارت هند است۔ شهنشاه مغول هند، شاه جهان بیاد همسر خود این عمارت را تعمیر کنانیده بود و آن۔ را بپای تکمیل رسانیده بود۔ این عمارت از سنگ مرمر سپید است۔ تاج محل در آگره کنار رود جمنا وجود دارد عقیدت و محبت پادشاه ازین سا ختمان هویداست۔ تاج محل یکی از هفت عمارات حیرت انگیز جهان شمرده میشود، چنان بکمال جمال است که همه جهانیان آرزومند دیدار این عمارت بوده اند۔ میگویند که محمد عیسیٰ مهندس ایران منصوبهٔ این عمارت را پیش کرده بود۔ مدتی که در تعمیر این عمارت صرف شده پانزده سال گفته می شود۔

راهنمائی:

طریق تعدیہ:

اگر ایک مفعول والے فعل متعدی کو دو مفعول والا فعل بنانا ہو یا فعل لازم کو فعل متعدی بنانا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل لازم اور فعل متعدی کے امر حاضر کے حرف کو زیر دے کر "اندن"، "آیندن" بڑھا دیتے ہیں جیسے خور سے خوراندن، خوراندن، جوی سے جویانیدن، پوش سے پوشانیدن۔ پوشاندن، اس کو طریق تعدیہ کہتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
کنانیدہ	کروایا
بہ تکمیل رسانیدن	پورا کروانا
ہمسر	بیوی
رود	ندی
چنین مینماند	ایسا لگتا ہے
تجسم محل	محل کا ڈھانچہ
دوانیدہ	دوڑایا
آوانیدہ	بلوایا
صرف شدہ	خرچ ہوا

تمرین:

(۱) تاج محل کس بادشاہ نے اور کس کی یاد میں تعمیر کرایا تھا؟

(۲) تاج محل کس شہر میں اور کس ندی کے کنارے ہے؟

(۳) تاج محل عمارت کی منصوبہ بندی کس نے کی؟

(۴) تاج محل کی تعمیر میں کتنا وقت لگا؟

(۵) تاج محل میں کس رنگ کا پتھر لگایا گیا ہے؟

خالی جگہوں کو پر کریں:

(۱) تاج محل مشہور عمارت..........است۔

(۲) شاہجہاں بیاد ھمسر خود.......این عمارت راپپای تکمیل رسانیدہ بود۔

(۳) تاج محل در ھفت عمارات..........جہان شمردہ میشود

(۴) مدتی کہ در تعمیر این عمارت صرف شدہ.........سال گفتہ میشود۔

(۵) ....کہ مہندس ایران منصوبۂ این عمارت پیش کردہ بود۔

☆☆☆

درس دهم

پیشوندی مصادر

(بچه وگل)

بچه ای خوش ـ گل بوداو باگلی خوش نما بود بیا مدو گفت که ماهر دو را خالق کائنات درین جهان شاهکار ساخته است تواز نباتات هستی ومن از حیوانات تواز نباتات جهان ومن در حیوانات دنیا امّا زندگانی ما را دوام نیست بنابراین زندگانی ما بی کاروبی مقصدمی نمایند ـ گل به بچه گفت دراصل این دنیا تصویرخانه است مصوراین تصویرخانه یعنی حق تعالیٰ ارزش و قیمت هریک چیزهای جهان را متعین کرده است نه شنیده ای "هرچه بقامت کهتر بقیمت بهتر ـ بیشتر چیزهای جهان عمر کوتاه دار دامّا ارزش و قیمت اودوام دارد ـ یعنی بیش از چیزهای جهان رابدستورناپائیدارتر ساخته شده است ـ بچه ازین جواب گل خوش دل شده بکارخود مشغول شد ـ

راھنمائی :

پیشوندی جملے:

ایسے جملے جن کے لفظوں میں پیشوند یا سابقہ لگے ہوں پیشوندی جملے کہے جاتے ہیں جیسے احمد نامراد است اس جملہ میں لفظ مراد کے ساتھ پیش وند ''نا'' لگایا گیا ہے۔

کسی لفظ کا جزوکلمہ بننے کے دوطریقے ہیں۔(۱) پیشوند (سابقہ)،(۲) پسوند (لاحقہ)

(۱) اتصال: میں ایک کلمہ دوسرا لفظ جزوکلمہ ہوجاتا ہے اس کے ذریعہ کلمہ بنانے کے دوطریقے ہیں۔(i) بذریعہ پیشوند یا سابقہ اور بطریقہ پساوند یا لاحقہ۔ پیش وند حروف کلمہ کے شروع میں لگائے جاتے ہیں؟ مثلاً باتمیز، بے کس وغیرہ۔

اور پساوند میں حروف کلمہ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں مثلاً غمگین، اندوہناک وغیرہ۔

(۱) جب کلمہ کے شروع میں کوئی حرف/ لفظ بڑھایا جائے تو اس عمل کو پیشوند (سابقہ) کہتے ہیں جیسے تمیز کے شروع میں با جوڑ دیا جائے تو باتمیز ہوجائے گا۔

(۲) جب کلمہ کے آخر میں کوئی حرف/ لفظ جوڑا جائے تو اس کو پسوند (لاحقہ) کہتے ہیں جیسے غم+گین=غمگین

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معانی
خوش دل	خوش حال
ناپائیدار	کمزور جس میں مضبوطی نہ ہو۔
خوش رنگ	خوبصورت
خوش نما	دیکھنے میں اچھا لگنا۔ اچھا نظر آنے والا
مصور	تصویر بنانے والا
شاھکار	بہترین نمونہ
کہتر	کمتر، درجہ میں کم
دوام	ہمیشہ، ہمیشگی
کوتاہ	چھوٹا

خالق	پیدا کرنے والا
ارزش	قیمت، اھمیت

تمرین:

(i) بچہ کے ذہن میں کیا خدشات تھے اور اس کی تلافی کیسے ہوئی؟

(ii) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

(iii) پیشوندی جملہ کی تعریف مع مثال لکھئے۔

(۲) مندرجہ ذیل پیشاوندں سے الفاظ بنائیے:-

نا، با، بہ، غیر، لا، نی، در، ہر، شاہ، خوش

(۳) متن کے مندرجہ ذیل جملوں سے پیشوندوں کو چنئے:-

بچہ ای کہ خوش گل بود با گلی کہ خوش نما بود بیامد کہ ماھر دورا خالق کائنات شاھکار ساختہ است تو از نباتات جہاں و من از حیوانات دنیا اما زندگی ما را دوام بخشیدہ است۔

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

..........بہ بچہ گفت دراصل این دنیا تصویر خانہ است۔ مصور این تصویر خانہ یعنی........ارزش و قیمت ھر یک چیز ھای جہان را متعین کردہ است۔ نہ شنیدہ ای ھر چہ بہ قیمت بہتر بہ زندگی..........بچہ ازین جواب گل.......شدہ بکار خود مشغول شد۔

☆☆☆

درس: یازدھم

مرکب مصادر

از بہا افتادن، درچشم افگندن، ازکارشدن، برافتادن، برشکستن، برخاستن

برخوردن، بردل خوردن، بجان آمدن، پس ستاندن، پس گوش افگندن،

ای برادر زود برخیز۔ سحر نمودار شد۔ بردل خود ھیبت مخور۔ چون محفل برخاست بخانہ باز رو۔ حدیث غم راشنیدہ غمگین مشو کینہ عمر رامخورد۔ بجان آمد بہ جنگ آمد۔ کریما! گناہِ من عفو کن ۔صدائے اذان شنیدہ بہ مسجد پای برو۔ درراہ رفتن از بزرگان پیشی مکن۔ چرا اورا ازچشم افگندی۔ تو ازکار آسودہ مشو۔ مادر مرا بہ پارفتن آموخت۔ درین زمانہ دوستی بنما۔ یارمن چرا برشکستہ است۔ ایں بلارا ازھمت دور کردم۔ ھرکس را باید کہ پایش ازگلیم نہ کشد۔ بہ بخت خودرا پازدم کہ شاید بیدار شود۔ محمود مال خود را برای مصلحت پس انداز کردہ است۔ معراج از ترقی محمود، خیرہ شد از خدا چشم یاری بدار۔ من روزانہ دست دعا برآوردم۔ باید عیب خودرا سرپوش بکیند۔ مبادا چشم نہ رسد۔

راھنمائی :-

مصدر مرکب کی تعریف:

اس مصدر کو کہتے ہیں جس میں ایک مفرد مصدر کے شروع میں کوئی لفظ یا حرف بڑھا کر خاص خاص معنوں کے لئے مصدر بنا لیتے ہیں جیسے آمدن سے پہلے بر یا در بڑھا کر برآمدن، درآمدن، دم بستن، اور چشم داشتن وغیرہ بنایا گیا ہے۔

فارسی قواعد کے تحت مصادر کے اندر اسماء اور حروف جوڑ کر مصادر مرکبہ بناتے ہیں اور اس سے خاص معنی پیدا کرتے ہیں۔ عام طور سے در، بر، پس، پیش، سر، چشم، پشت وغیرہ جوڑ کر مصادر مرکب بناتے ہیں۔

فارسی کے کچھ خاص مصادر مرکبہ اور ان کے معانی:

مصادر مرکب	معانی
پس انداز کردن	جمع کرنا۔ بچا رکھنا
پابہ پارفتن	قدم بہ قدم چلنا یعنی قدم ملا کر چلنا
پاخوردن	دھوکا کھانا
پالیش از گلیم کشیدن	اپنی حد سے باھر جانا
پازدن	ٹھوکر لگانا
پائے برداشتن	چل پڑنا
پاکشیدن	آھستہ آھستہ چلنا
پشت نمودن	پیٹھ دکھانا یعنی بھاگ کھڑا ہونا
پشت بر دیوار ماندن	حیران رہنا
چشم داشتن	امید رکھنا
چشم رسیدن	نظر لگ جانا
چشم روشن شدن	بے حد خوش ہونا
در بر کردن	پہننا
دست دعا برآوردن	دعا کیلئے ہاتھ اٹھانا
سرپوش کردن	پوشیدہ کرنا، پردہ ڈالنا
سر حرف باز کردن	گفتگو شروع کرنا

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
از چشم افگندن	نظروں سے گرادینا، ذلیل کرنا
از کار رفتن	بیکار ہونا
بر افتادن	غائب ہونا، معدوم ہونا
بر شکستن	کبیدہ خاطر ہونا، رنجیدہ ہونا
برخاستن	اٹھنا
برخوردن	ملاقات کرنا، سامنا ہونا
بردل خوردن	ستانا، رنجیدہ کرنا
بجان آمدن	عاجز آنا
پس گرفتن	واپس لینا
پس گوش افگندن	سنی ان سنی کرنا۔ ناشنیدہ قرار دینا۔
تقصیر	غلطی، خطا
چرا	کیوں
مباش	مت رہ
سر بار کردم	میں نے سر سے ہٹایا
مرا (م+را)	مجھ کو
برخیز	اٹھ جاؤ
سحر نمودار شد	صبح ہوگئی
کینہ	حسد
هیبت	ڈر، خوف
بخت	تقدیر
مبادا	شاید/ ایسا نہ ہو

تمرین:

(۱) مرکب مصادر کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

(۲) درج ذیل حروف سے مرکب مصادر بنائیے۔

از، در، پا، بر، پس

(۳) درج ذیل مرکب مصادر کے معنی لکھئے۔

ازمیاں افتادن۔ ازچشم افگندن۔ پس انداز کردن۔ پابہ پارفتن ۔ برخاستن

(۴) درج ذیل فارسی جملوں کے اردو میں ترجمہ کیجئے۔

ای برادر زود برخیز کہ سحر نمودار شد۔ خودرابردل ھیبت مخور۔ چوں محفل برشکست بخانہ باز رو۔ حدیث غم راشنیدہ پس گوش میفگن ۔ کینہ عمر رامخور بجان آمد بجنگ آمد۔ کریما! گناہ من عفو کن۔

☆☆☆